

صوبائی اسمبلی خپر پختو نخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی خپر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 29 مئی 2013ء بمقابلہ 18 رب جب 1434 ہجری صبح دس بجکر پینتیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب کرامت اللہ خان، سپیکر گزشتہ اسمبلی مند صدارت پر ممکن ہوئے۔

تلاؤت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔
قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُشُكِي وَمَحْيَايِ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ O لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ
الْمُسْتَلِمِينَ O قُلْ أَعَغِيرَ اللَّهَ أَبْغِي رَبَّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَرُزُّ
وَازِرَةٌ وَزَرَّ أُخْرَى لَمَّا إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فِيَنِيَّكُمْ بِمَا كُنْشَمْ فِيهِ تَحْتَلِفُونَ۔

(ترجمہ): آپ فرمادیجیسے کے باقیین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا منایہ سب
خاص اللہ ہی کا ہے جو مالک ہے سارے جہان کا۔ اور اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اس کا حکم ہوا ہے اور
میں سب مانے والوں سے پہلا ہوں۔ آپ فرمادیجیسے کہ کیا میں خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کورب بنانے کے
لئے تلاش کروں حالانکہ وہ مالک ہے ہر چیز کا اور جو شخص بھی کوئی عمل کرتا ہے اور اسی پر رہتا ہے اور کوئی
دوسرے کا بوجھ نہ اٹھاوے گا پھر تم سب کو اپنے رب کے پاس جانا ہو گا پھر وہ تم کو جتلاؤیں گے جس جس چیز
میں تم اختلاف کرتے تھے۔

حلف و فاداری رکنیت

جناب صدر نشین: معزز ارکین اسمبلی! میں آپ کو اس ایوان کے رکن منتخب ہونے پر اپنی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے دل کی اتھاگہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پارلیمانی دور کے ایک ایسے تاریخی موقع پر اسمبلی اجلاس کی صدارت کا موقع ملا ہے جب ایک منتخب اسمبلی اور حکومت اپنا پانچ سالہ دورانیہ ختم کرچکی ہیں اور حالیہ انتخابات کے نتیجے میں ایک نئی اسمبلی معرض وجود میں آئی ہے۔ پر امن انقال اقتدار کے اس موقع پر آج ملک میں جمہوریت کا جو پودا پروان چڑھ رہا ہے، اس کی آبیاری سیاسی رہنماؤں، اداکیں اسمبلی، سیاسی ورکروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں نے اپنے خون سے کی ہے۔ ہمارے اس صوبے میں آنے والی حکومت، آپ کی اسمبلی کی اکثریت نے جس تبدیلی کا نعرہ لگایا ہے اور جس کے بارے میں میدیا سے ہمیں اور پورے صوبے کو ایک بہت اچھا تیج بھی آیا ہے، اس اسمبلی اور آنے والی حکومت کے بارے میں میری نیک خواہشات اور پر خلوص جذبات آپ کے ساتھ ہیں، خدا کرے کہ تبدیلی کا یہ نعرہ واقعی اس فرسودہ اور کھوکھے نظام کی تبدیلی کا پیش نیمہ ثابت ہو، اس کر سی پر بیٹھ کر سسٹم کی اس تبدیلی کیلئے میں نے بھی ذاتی طور پر اور پوری اسمبلی کی سینیڈنگ کمیٹیوں کے ذریعے کافی جدوجہد کی جس کے نتیجے میں کسی حد تک Improvement آئی مگر وہ بھرپور کامیابی حاصل نہ ہو سکی، متعدد بار کوشش کی مگر ہمیں اپنی سوچ کے مطابق کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔ اس وقت ہمارا پیارا صوبہ بڑی طاقتلوں کی مداخلت، امن و امان کی ناگفته بہہ صورتحال، شدید بے روزگاری، لوڈ شیڈنگ کے سخت عذاب اور سب سے بڑھ کر کرپشن نے اس صوبے کے سارے سسٹم کو تباہ کیا ہوا ہے۔ میری دعا ہے کہ نئی اسمبلی اور آنے والی نئی حکومت ان گھمبیر مسائل کے حل میں خلوص دل سے کام کر کے اپنے اس عظیم مقصد میں کامیاب ہوں۔ گزشتہ حکومت کے کچھ کردا اور کچھ ناکردا گناہوں کی سزا بڑی جماعتوں کو دی گئی جس کا نشانہ میں خود بھی بنتا۔ ہماری اسمبلی میں قواعد و ضوابط کے ساتھ صوبے کی عظیم روایات بھی اچھی کارکردگی کا ایک بڑا حصہ ہوتی ہیں۔ میں نے بھیت پسیکر ان روایات کی پاسداری کی جس کے سلسلے میں حکومت اور اپوزیشن نے میرا بھرپور ساتھ دیا اور اسمبلی کے 'ڈیکورم' کا بھی خیال رکھا، جس کا میں صدق دل سے ان سب کا شکریہ ادا

کرتا ہوں۔ اس دوران میڈیا کا بھی مجھے بھر پور تعاون حاصل رہا اور میڈیا نے اسمبلی کی بہت اچھی Projection کی جس کیلئے میں ان کا بھی، سب کا، تمام کاشکریہ ادا کرتا ہوں۔ آج کی کارروائی کا ایک اہم حصہ حلف رکنیت ہے۔ آئین کے مطابق آرٹیکل نمبر 65 بمعہ آرٹیکل 127 اور اس ایوان کے طریقہ کار و قواعد کے قاعدہ نمبر 6 کے مطابق معزز اکین کا حلف اٹھانا اور متعلقہ رجسٹر میں دستخط کرنا لازمی ہے۔ جملہ معزز اکین ایک ساتھ حلف اٹھاسکتے ہیں۔ حلف اردو، پشتو، انگریزی ہر سہ زبان میں آپ اٹھاسکتے ہیں۔ حلف نامہ کی کاپی آپ کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حلف اٹھانے کے بعد تمام معزز اکین Roll of Members پر اپنے حلقہ نیابت کے سامنے دستخط ثبت فرمائیں گے جس کیلئے ان کے نام فرد افراد آپ کارے جائیں گے۔ اب میں آپ تمام معزز اکین اسمبلی سے گزارش کرتا ہوں کہ حلف رکنیت اٹھانے کیلئے اپنی نشستوں کے قریب کھڑے ہو جائیں اور اپنا نام لیکر میرے ساتھ حلف پڑھتے جائیں۔

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: میں اردو میں بولوں گا جو جس زبان میں لینا چاہے، وہ خود اس زبان میں بولے۔

(اس مرحلہ پر موجود نو منتخب ارکین اسمبلی نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمه نمبر 1 میں ملاحظہ ہو)

جناب صدر نشین: میری طرف سے سب کو مبارک ہو۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: جی، بسم اللہ آپ پڑھیں۔

(اس مرحلہ پر ارکین اسمبلی نے حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

جناب صدر نشین: محترمہ فوزیہ بی بی! (تالیاں) چونکہ آپ لیٹ آئی ہیں اور آپ نے

حلف نہیں لیا ہے، لہذا کھڑی ہو کر میرے ساتھ حلف پڑھتی جائیں۔ محترمہ فوزیہ بی بی۔

(اس مرحلہ پر نو منتخب رکن اسمبلی، محترمہ فوزیہ نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

جناب صدر نشین: آجائیں Roll پر دستخط کر لیں۔

Ms. Bibi Fauzia: Okay Sir.

(اس مرحلہ پر غالتوں رکن اسمبلی نے حاضری رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

(اراکین کے نام ضمیمہ نمبر 2 میں ملاحظہ ہوں)

جناب صدر نشین: ویکلم، مبارک ہو جی۔ معزز ارکین اسمبلی! آج دفتری اوقات کار میں قواعد کے مطابق سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے عہدے کیلئے سیکرٹری اسمبلی کے پاس کاغذات نامزدگی داخل کئے جائیں گے اور کل قواعد کے مطابق ان کے انتخابات ہونگے۔ پارٹی لیڈر رزا گر کوئی بولنا چاہیں۔ پارٹی لیڈر! آج بولنا ہے یا کل بولنا ہے؟

جناب سردار حسین: سرا نن خوبہ مبارکی ورکرو، ہاؤس لہ بہ مبارکی ورکرو نو سپیکر صاحب، زما خو خیال دا دے۔

جناب سپیکر: جی سردار حسین بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ سپیکر صاحب۔ اول خو ستاسو ہم شکریہ ادا کوؤ او بیا ہوں ہاؤس ته، دلته خومره زمونږ معزز ورونه او زمونږ معززی خویندې چې نن په باقاعدہ توګه باندې نن ہولو سو گند پورته کرو، زه د خپل طرف نه او د خپلې پارتنی د طرف نه د دې ہاؤس هر محترم غیری ته مبارکی وايم۔ سپیکر صاحب، نن ډیر زیات د خوشحالی ورخ او موقع په دې حواله ہم ده چې د پاکستان په تاریخ کښې په اولنی خل باندې د یو جمهوری 'سیت اپ'، نه یو جمهوری 'سیت اپ'، ته هغه چې کوم Transition وو، هغه ډیر په بنه مرحله باندې منتقل شو او زمونږ توقعات ہم ډیر زیات دی او ظاهره خبره ده چې دا د جمهوریت حصہ وی چې کله سیاسی گوندونه د اقتدار په کرسو ناست وی او کله د سیاسی گوندونو غیری د اپوزیشن په کرسو باندې ناست وی، دا لازمه ضرور وی چې که هغه غارې ته خلق ناست وی یا که دې غارې ته خلق ناست وی خو په جمهوری حکومتونو کښې، په جمهوری ملکونو کښې ذمه واری چې ده یا ذمه واری چې دی، دا د ہولو برابر وی او مونږه دا گھنیو سپیکر صاحب چې په دې ملک او په دې صوبه کښې کوم حالات دی، نن اولنی ورخ ده او ظاهره خبره ده چې کوم مشکلات دی، د اپوزیشن د طرف نه په راروان وخت کښې چې کوم لیدر آف دی ہاؤس جو پیروی یا لیدر آف دی اپوزیشن بھ جو پیروی، مونږه پوره پوره دا باور ورکوؤ چې د دې صوبې د ترقی د پاره، د دې صوبې د خوشحالی د پاره، د دې صوبې د آبادی د پاره او بیا په ډیر خصوصی توګه باندې سپیکر صاحب، په دې صوبه

کېنىٽ د امنىت چې كوم حالات دى ياد امنىت چې كوم مشكل دى، مونبـدا چـا
 ورکـوـء، مونبـدا باور ورکـوـء د حـكـومـت د بنـچـونـو مـشـراـنـو تـهـ هـمـ، مـلـگـرـوـتـهـ هـمـ
 ورکـوـء او اولـسـ تـهـ هـمـ چـېـ زـمـونـبـهـ نـهـ دـ اـمـنـىـتـ قـائـمـوـلـوـ دـ پـارـهـ كـومـهـ هـلـهـ خـلـهـ
 كـيـبـرـىـ، انـ شـاءـ اللـهـ مـونـبـدـ دـيـ اـسـمـبـلـىـ پـهـ فـلـورـ بـانـدىـ دـيـ خـبـرـىـ بـياـ پـخـوالـىـ
 كـوـءـ، بـياـ اـعـادـهـ كـوـءـ چـېـ انـ شـاءـ اللـهـ مـونـبـهـ بـهـ دـ حـكـومـتـ سـرـهـ هـغـهـ هـلـهـ چـېـ دـهـ
 دـاـ بـهـ بـرـاـبـرـ سـاتـوـ زـماـ دـاـ طـمـعـ دـ سـپـيـكـرـ صـاحـبـ چـېـ نـنـ دـيـ تـهـلـ هـاـؤـسـ، مـونـبـ
 سـوـگـنـدـ پـورـتـهـ كـرـوـ دـ پـاـكـسـتـانـ دـ وـفـادـارـىـ، دـ دـيـ مـلـكـ دـ خـوـشـحـالـىـ، دـ آـبـادـىـ، دـ
 تـرـقـىـ، دـ وـفـادـارـىـ، پـكـارـ دـاـ دـهـ چـېـ مـونـبـهـ تـهـلـ هـاـؤـسـ، دـ دـيـ صـوبـىـ خـهـ روـايـاتـ
 هـمـ دـىـ، دـ دـيـ صـوبـىـ دـ اـسـمـبـلـىـ كـهـ يـوـرـلـزـآـفـ بـزـنـسـ دـىـ يـاـ دـ هـغـىـ خـهـ آـئـىـنـ دـىـ
 يـاـ دـ هـغـىـ خـهـ تـقـاضـىـ دـىـ خـوـدـ دـيـ صـوبـىـ ھـيـرـ بـنـكـلـىـ روـايـاتـ پـاتـىـ شـوـسـ دـىـ چـېـ
 دـاـ تـهـلـهـ اـسـمـبـلـىـ چـېـ دـهـ، دـاـ دـيـ صـوبـىـ دـ تـهـلـهـ لـوـيـهـ جـرـگـهـ دـهـ اوـدـ دـيـ صـوبـىـ دـ
 تـيـرـ وـخـتـ روـايـاتـ دـاـ پـاتـىـ شـوـىـ دـىـ چـېـ دـلـتـهـ دـ وـرـوـرـوـلـىـ پـهـ ماـحـوـلـ كـېـنـىـ تنـقـيـدـ هـمـ
 شـوـسـ دـىـ، دـلـتـهـ پـهـ اـخـلـاقـىـ دـائـرـهـ كـېـنـىـ دـنـنـهـ دـ اـصـلـاـحـ دـ پـارـهـ، دـ تـنـقـيـدـ دـ پـارـهـ يـاـ هـرـ
 خـپـلـ مـؤـقـفـ چـېـ دـىـ، نـقـطـهـ نـظـرـ چـېـ دـىـ، هـغـهـ هـمـ وـرـانـدىـ شـوـسـ دـىـ، زـمـونـبـهـ دـاـ
 طـمـعـ دـ چـېـ دـاـ اوـلـنـىـ وـرـخـ دـهـ، دـاـ بـسـمـ اللـهـ دـهـ، دـاـ اـبـتـدـاءـ دـهـ، دـاـ اـفـتـتـاحـ دـهـ، دـاـ
 شـاءـ اللـهـ، دـاـ شـاءـ اللـهـ دـاـ تـهـلـ هـاـؤـسـ چـېـ دـىـ چـېـ دـ يـوـبـلـ دـ مـيـنـدـيـتـ اـحـتـرـامـ وـكـرـوـ،
 دـ يـوـبـلـ اـحـتـرـامـ وـكـرـوـ، دـ خـپـلـوـ نـظـرـيـاتـىـ اـثـاـثـ اـحـتـرـامـ وـكـرـوـ، دـ خـپـلـوـ نـظـرـيـاتـوـ اوـ دـ
 سـوـچـونـوـ اـحـتـرـامـ وـكـرـوـ، زـماـ يـقـيـنـ دـاـ دـىـ چـېـ دـاـ صـوبـىـ دـ مـسـئـلـوـ پـهـ كـومـ دـلـدـلـ كـېـنـىـ
 دـهـ، زـهـ كـمـانـ كـومـ، زـهـ فـكـرـ كـومـ چـېـ انـ شـاءـ اللـهـ انـ شـاءـ اللـهـ چـېـ زـمـونـبـهـ دـ تـهـلـوـ
 مـرـسـتـهـ وـىـ، اـتـفـاقـ وـىـ، اـتـحـادـ وـىـ، دـ وـرـوـرـوـلـىـ ماـحـوـلـ وـىـ، دـ روـايـاتـوـ هـغـهـ
 تـسـلـسلـ وـىـ نـوـانـ شـاءـ اللـهـ دـ مـشـكـلـاتـوـ دـاـ تـسـلـسلـ چـېـ دـىـ، دـاـ صـوبـىـ بـهـ دـ هـغـهـ
 مـشـكـلـاتـوـ نـهـ اوـخـىـ. سـپـيـكـرـ صـاحـبـ، زـهـ پـهـ نـنـ مـوـقـعـ بـانـدىـ ھـيـرـ خـبـرـىـ كـولـ نـهـ
 غـواـرمـ خـوـ يـوـ وـارـىـ بـياـ دـ عـوـامـىـ نـيـشـنـلـ پـارـتـىـ دـ طـرـفـ نـهـ دـيـ تـهـلـ هـاـؤـسـ تـهـ، دـيـ
 تـهـلـوـ وـرـوـنـوـتـهـ دـ زـرـهـ دـ كـوـمـىـ نـهـ مـبـارـكـىـ وـاـيمـ اوـ انـ شـاءـ اللـهـ پـروـنـ مـونـبـهـ پـهـ اـقـتـدارـ
 كـېـنـىـ نـاـسـتـ وـوـ، نـنـ عـوـامـىـ نـيـشـنـلـ پـارـتـىـ پـهـ اـپـوـزـيـشـنـ كـېـنـىـ دـهـ. پـروـنـ هـمـ مـونـبـهـ دـ
 عـوـامـوـ اوـ دـيـ صـوبـىـ دـ اوـلـسـ دـ خـدـمـتـ كـولـوـ يـوـ سـنـجـيـدـهـ كـوشـشـ كـېـسـ دـىـ اوـنـ
 هـمـ انـ شـاءـ اللـهـ پـهـ دـيـ فـلـورـ آـفـ دـىـ هـاـؤـسـ بـانـدىـ دـاـ خـبـرـهـ كـومـ چـېـ پـهـ اـپـوـزـيـشـنـ

کبنی موں بہ ناست یو، د دپی صوبی او د دپی خلقو د خدمت کولو به یو ڈیر
سن جیدہ کوشش کوؤ جی۔ ڈیرہ زیاتہ مهر بانی او ڈیرہ مننہ۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: شکر یہ جی۔ میرے خیال میں کل اگر سپیکر صاحب کے لیکش کے بعد اور ان کے حلف
کے بعد یہ باقی تقاریر ہو جائیں تو وہ بہتر ہو گا، ہاؤس بھی ’کمپلیٹ‘ ہو گا تو بہتر ہو گا کہ کل آپ ان کے حلف
کے بعد سب پھر بولیں۔

(قطع کلامیاں اور شور)

ایک رکن: ابھی بات کرنی ہے جی۔

جناب صدر نشین: نہیں، آپ کا اپنا ہاؤس ہے، میں بالکل منع نہیں کرتا۔

(قطع کلامیاں اور شور)

جناب شاہ حسین خان: جناب سپیکر صاحب! سپیکر صاحب،-----

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: جی شاہ حسین صاحب۔

(قطع کلامیاں)

جناب صدر نشین: ستاسو خوبنہ ۵۵۔

جناب شاہ حسین خان: سپیکر صاحب، دا سپی ده جی چې دا هاؤس ’کمپلیت‘ نه دے سپیکر صاحب۔ سپیکر صاحب، هاؤس ’کمپلیت‘ نه دے، نن چې دا کومہ کارروائی و شوہ، دا پورہ دے۔ سبا یا بلہ ورخ ان شاء اللہ تعالیٰ چې کوم نوئے سپیکر صاحب کرسئ سنبھالہ کړی بیا چې کوم کوم کوم ممبر، کوم کوم ایم پی اسے صاحب بیا خبرې کوئی نوبیا د بنہ کھلاو زړه سره و کړی۔ فی الحال دا ده جی چې هاؤس ’کمپلیت‘ نه دے چې خوک خبرې کوئی پته نشته چې هغه دا د کومې قاعدې لاندې کوئی؟

محترمہ نگہت اور کرذی: سپیکر صاحب! میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ معززرا کیں-----

(قطع کلامیاں اور شور)

جناب صدر نشین: ہمارے سیکرٹریٹ سے جو بات آرہی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ابھی گورنمنٹ پوری Form نہیں ہوئی، نہ قائد ایوان۔۔۔۔۔

(شور)

آوازیں: صرف مبارکباد دینی ہے۔

جناب صدر نشین: مجھے بڑا گوگو میں ڈالا ہے، سمجھ نہیں آتی کیونکہ میں بھی آج کے دن کا، میں آپ کو اس، آپ کا پہلا دن ہے، میں آپ لوگوں کو خفائنیں کرنا چاہتا۔

حاجی قلندر خان لودھی: سر، جو قانون میں ہے، اس کے مطابق۔۔۔۔۔

جناب شوکت علی یوسف زئی: سپیکر صاحب! سپیکر صاحب،۔۔۔۔۔

(شور)

جناب صدر نشین: ہس جی؟

(شور)

جناب اسرار اللہ خان گندھاپور: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: چلیں، اسرار اللہ خان گندھاپور صاحب۔

جناب اسرار اللہ خان گندھاپور: سر! آپ کی Residuary powers جو ہیں، وہ 241 کے تحت ہیں۔ اگر چہ یہ Convention نہیں رہی ہے، ہاؤس پورا Form نہیں ہوا ہے لیکن اگر آپ 241 کے تحت اپنی پاورز، اختیارات استعمال کرنا چاہیں تو میرے خیال میں کوئی پابندی نہیں ہے۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: چلیں بسم اللہ جی، شوکت یوسف زئی صاحب! لیکن آر ٹیکل 54 بھی ذرا اپڑھیں۔

جناب شوکت علی یوسف زئی: جناب سپیکر! میں اپنے اتحادیوں کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان مشکل حالات میں، اس وقت صوبے کے جو حالات چل رہے ہیں، بہت زیادہ چیلنجز ہیں، ان چیلنجز میں اس ایوان کو، جو یہاں ممبران بیٹھے ہیں، ان کو منتخب کیا گیا ہے، ان پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس سے پہلے جو حکومتیں رہی ہیں، میرے خیال سے اتنی مشکلات نہیں تھیں ان کیلئے لیکن اب جو حکومت بننے جا

رہی ہے، بہت زیادہ چینجز ہیں، بہت زیادہ مشکلات ہیں۔ ایک طرف امن و امان کا ایشو ہے، لوڈ شیڈنگ کا ایشو ہے، بے روزگاری ہے، کرپشن ہے اس معاشرے میں، ان ساری چیزوں کو ختم کرنے کیلئے اس ایوان کا اتحاد، جس طرح باہک صاحب نے کہا کہ ایک جرگہ ہے بہت بڑا، تو یہ جرگہ صوبے کے عوام کا جرگہ ہونا چاہیے، یہ نہیں کہ ہم مختلف پارٹیوں سے منتخب ہو کر اپنی اپنی بات کریں، ہمیں آج سے اس صوبے کی بات کرنا ہو گی سپیکر صاحب، بہت زیادہ مشکلات ہیں، عوام بیچاروں نے اس دفعہ جن چینجز کی ساتھ ووٹ ڈالا ہے، Turnout بھی زیادہ رہا ہے تو لوگ چاہتے ہیں کہ ہم کوئی واقعی تبدیلی لا کر رہیں اس صوبے میں اور جو مشکلات ہیں، وہ مشکلات ان کی حل کریں۔ تو میں اس ایوان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں اور آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں سپیکر صاحب کہ آپ نے مجھے موقع دیا لیکن مجھے توقع ہے کہ ہم محاذ آرائی کی پالیسی نہیں چاہتے، نہ ہم محاذ آرائی کی پالیسی اپنانا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔

جناب صدر نشین: بہت اچھی بات ہے۔

جناب شوکت علی یوسفی: ایک بہترین ماحول، ایک بہترین سازگار ماحول جس میں سرمایہ کاری ہو سکے، جس میں لوگوں کو روزگار مل سکے، جس میں لوگوں کی عزت ہو سکے، یہ ساری چیزوں ہم مل جل کر کرنا چاہتے ہیں۔ بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ عظمیٰ خان ورومبے ریکویست کرے دے۔ دی پسی جی۔
عظمیٰ خان! دودو منٹ، اس سے زیادہ نہیں جی۔

محترمہ عظمیٰ خان: تھیں کیوں، سر، ہمارے پاس تو ان شاء اللہ آگے پانچ سال ہیں، ہم بولتے رہیں گے لیکن آج بہت ضروری تھا کیونکہ آپ بیٹھے ہیں اور اس پر میں یہ کہنا چاہوں گی کہ جو Kindness اور جس شفقت کا مظاہرہ آپ نے پچھلے پانچ سال میں ہمارے ساتھ کیا یقیناً ہم یاد رکھیں گے اور کوشش کریں گے کہ آنے والے سپیکر بھی اسی طرح غیر جاندار ہوں جس طرح سپیکر کرامت اللہ صاحب تھے۔ ان کی یہ قسمی کہ انہوں نے اپنی Females Treasury benches کی ہوتی تھیں، ان کو کبھی کبھی ڈانٹا بھی، ان کے ساتھ سختی بھی کی لیکن ہم اپوزیشن کے ساتھ کبھی سختی نہیں بر قی انہوں نے، اور ہمیشہ بڑا خیال رکھا ہے۔ کبھی کبھی پختونخوا کی روایات کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے کتابوں کے Laws کو بھی

بالائے طاق رکھ کے ہمیں اس چیز پر بھی بولنے کا موقع دیا جس کی ہمیں رولز اجازت نہیں دیتے تھے، تو سر، ہماری خواہش یہی تھی کہ آپ دوبارہ آتے، ہمارے ساتھ یہاں ہوتے لیکن شاید اللہ کو یہ کچھ اور منظور تھا اور We are hopeful کہ آپ Next time Join کریں گے۔ سر، میری یہ دعا ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس اسمبلی میں جتنے لوگ یہاں آئے ہیں اور اسی طرح خوشی سے ہم یہاں سے واپس جائیں کیونکہ پچھلی اسمبلی میں ہم اپنے بارہ ساتھیوں کو کھو چکے تھے اور ہر سیشن میں ہم نے ایک ساتھی کیلئے ہاتھ اٹھا کر دعا ضرور کی تھی اور بڑے سو گوارا ماحول سے ہم گزرے ہیں، اس سارے Tenure میں۔ تو میری دعا ہو گی کہ جس خوشی سے ہم اس ایوان میں آئے ہیں، یہی ایک سوچو بیس ارکان اس ایوان سے خوشی سے پانچ سال بعد واپس جائیں۔ Thank you so much

محترمہ نگہت اور کرزی: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: نگہت صاحبہ۔

محترمہ نگہت اور کرزی: جناب سپیکر صاحب، پچھلے پانچ سال آپ نے جس طریقے سے اس ہاؤس کو چلا�ا، وہ قابل ستائش بھی ہے اور میں سمجھتی ہوں کہ جس طریقے سے آپ نے اس ایوان کو چلا�ا ہے اور اپوزیشن کو موقع دیا ہے، آنے والے یہاں پر جو نیا پاکستان، نیا خیر پختونخوا کا نعرہ لیکر آئے ہیں، وہ بھی میرے خیال میں اسی ایوان کو اسی طریقے سے چلاکیں گے جو کہ پاکستان پبلن پارٹی کا ایک خاصہ رہا ہے کہ مصالحت اور مفاہمت کی ہمیشہ ہم لوگوں نے بات کی ہے اور اسی لئے یہ پانچ سال جو ہیں، ہم لوگوں نے بہت جمہوری انداز میں گزارے ہیں اور اس میں میں سمجھتی ہوں کہ آج پہلا دن ہے، پہلے دن سے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ یہ تمام ہاؤس، جیسے پہلے مطلب اکٹھا تھا اور اس میں آج ہمیں اپنے بہت سے ساتھیوں کی کمی محسوس ہو رہی ہے کہ جو شوکت یوسف زئی صاحب کہتے ہیں کہ ہمیں پہلے تو کسی چیلنجر کا مقابلہ نہیں تھا، یہاں پر ہم اپنے بارہ ساتھی ایم پی ایز جو ہیں اور جن میں کہ سینیئر منستر بشیر بلور صاحب تھے، انہوں نے وہاں پر جا کر جام شہادت نوش کیا تو میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ ان چیلنجر کو، آج جو نیا خیر پختونخوا بنانے والے ہیں، ان کو ان چیلنجرز سے ہمیشہ محفوظ رکھے، ہم سب لوگوں کو محفوظ رکھے۔ باقی لوڈ شیڈنگ کی بات ہے، لوڈ شیڈنگ پہلے بھی تھی لیکن پہلے ایک گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ آ جاتی تھی، ابھی چار گھنٹے کے بعد ایک گھنٹہ آتی ہے تو میرا خیال ہے کہ آپ

لوگوں کو زیادہ چیلنجر ہیں، ان چیلنجر پر نظر رکھیں اور ان چیلنجر کو جو ہے یعنی آپ مستقل مزاجی سے اور بجائے اس کے کہ ہم ایک دوسرے سے یہ کہیں کہ پچھلی گور نمنٹوں نے یہ کیا اور ہماری گور نمنٹوں نے یہ کیا، ہم سب کو اس صوبے کیلئے، اس پاکستان کیلئے اور جو آپ کا نعرہ ہے 'نیا پاکستان'، 'نیا پاکستان' نہ سہی لیکن 'نیا خیر پختونخوا' بنانے میں ہم آپ کی پوری طرح مدد کریں گے۔ شکریہ جناب سپیکر۔

مفتشی سید جاناں: جناب سپیکر صاحب!

جناب صدر نشین: جی مفتشی جاناں صاحب! یہ جس طرح دعا کیلئے ریکویست کی گئی ہے تو آپ سب کیلئے فاتحہ پڑھیں، اس کے بعد اگر کچھ بولنا چاہیں۔ مفتشی سید جاناں صاحب! یہ کل جو شانگھی میں واقع ہوا ہے، وہ ڈی ایس پی صاحب اور ان کے ساتھ چار پانچ ہمارے جوان شہید ہوئے ہیں، ان کیلئے خصوصی دعا کی جائے۔

ایک رکن: بیگا دھما کہ شوی دہ، هغوي تولو لہ دعا و کرئی۔

جناب صدر نشین: اس میں وہ ہیلٹھ ور کر خاتون اور جتنے بھی شہداء اس صوبے میں، Meanwhile election کے بعد جتنے بھی شہداء اللہ کو پیارے ہوئے ہیں، ان سب کیلئے۔ مفتشی جاناں صاحب! آپ دعا پڑھیں جی۔

(اس مرحلہ پر دعاۓ مغفرت کی گئی)

مفتشی سید جاناں: زہ جی یوہ خبرہ کوم او کہ اجازت وی جی راتھ؟-----

جناب صدر نشین: جی جی، اسم اللہ۔

مفتشی سید جاناں: زہ جی، دی ملگرو کومی خبری طرف ته اشارہ و کرہ جی، پہ اووم مئی باندی ما باندی جی پہ دواہبہ بازار کبپی دھما کہ شوی دہ، زما جی دیار لس ملگری شہیدان شواو چھیا لیس ملگری می زخمیان شول خوزہ جی ڈیر افسوس سره دا خبرہ کوم، هلته خو چې خو چې شو و شو چې بیا دلتہ مونبر راغلو خیر ټیچنگ ہسپتال کبپی او لیدپی ریدنگ ہسپتال کبپی یا نورو ہسپتالونو کبپی جی، زہ درتھ جی قسم خورم چې زہ پرون لا ریم، زہ د دی معاشری نہ ما یوسه شو سے یم، تر دی حده پورپی چې زما ملگری اووه ورخې پراتھ وو، هغوي ته مطلب

دا د سے چې چا ورته پئی قدرې نه ده بدله کړې، سوزیدلې یونټې (Burn units) نشيته، دغه صوبه کښې روزانه ده ماکې کېږي، پرون وشوې جي، پرون ده ماکه وشوه، بل ورځې ده ماکه وشوله جي او چې چا ته ورشې جي، د بېد خائے نشيته، مطلب دا د سے چې د مریض تپوس نشيته، هیڅ خه شے نشيته. زه جي دا ګزارش درته کوم چې دا درد په ما باندې تیر د سے، الله دا درد چا ته نه بنائي، زما هسپتال کښې یو ملګرے پروت د سے، هغه یو خوئے خوئے شهید شو، یوئے وراره شهید شو، واړه واړه بچۍ ئے وو، او س د هغه بچې خبیر تیچنګ هسپتال کښې پراته دې، یوه ئے بچې پرته ده او یوئے بچې پروت د سے، هغه چې ما پرون کوم حالات لیدلې دې. زه دا ګزارش کوم چې پنجاب د دغې ملک صوبه ده، سليندر پهتاو شو، د سکول بچې ورکښې مړه شول، وزیر اعلیٰ صاحب، نگران وزیر اعلیٰ اعلان وکړو چې ټولو ته د پینځه پینځه لکه روپئي ملاو شې. زه جي دا وايم، دغه د دې معاشرې بچې نه دې؟ دا د دغه خلقو بچې نه دې؟ د هغوي سره جي چې زما خه وس وو، ما د یو یو لکه روپئي مدد کړے د سے ورسه. نگران وزیر اعلیٰ صاحب سره مونږ بار بار رابطې وکړلې، وزیر صحت ته مو بار بار ټيلیفونونه وکړل جي، خټک صاحب ډير سنجیده او ډير مطلب دا د سے بنه سرې د سے، زما ډير اميد د سے ورنه، زه دوئ ته دا ګزارش کوم، ما نن دا وئيل چې ما پورې به دا ملګرۍ وختاندی ګنې ما دا وئيل چې زه به حلف نه اخلم، تر خو پورې دغه صوبه کښې لکه پنجاب کښې چې خنګه شهیدانو ته اعلان کېږي، زخميانو ته اعلان کېږي چې خو پورې دغه صوبه کښې نه وي شوئ، ما وئيلي وو چې زه به حلف نه اخلم. (تالياب)

خو بیا مې وئيل چې کيدے شي دا خلق ما پورې دغه وکړي چې یره دا خه جذباتی سرې د سے که ولې؟ زه خټک صاحب ته ګزارش کوم چې دا کوم بچې مړه دې، دیارلس بچې مړه دې او چې دا کوم کسان زخميان شوي دې، هغوي ته د اعلان وکړي، د هغه خلقو به خه دا شی چې زړه ته به ئې یوه فائدہ اورسي، یوه پئې ئې که په زړه باندې ولګي، نو دا ګزارش جي کوم. ډيره مهرباني جي.

جناب صدر نشين: شکريه مفتى جاناں صاحب۔ جناب پرويز خان خټک صاحب۔

(تالياب)

جناب پرویز خٹک: جناب سپیکر صاحب، مفتی جاناں صاحب سره زما مکمل همدردیانی دی او دا دوہ درپی ورخی کبنی ما د ہسپتال حالات و کتل او زہ دوئ ته یقین ورکوم چې کله مونږہ حلف واخلونوان شاء اللہ تعالیٰ دا مسئلی او ستاسو فریادونه به ان شاء اللہ بیا نہ اوریدے کبیری او ستاسو مسئلی به ان شاء اللہ چې خنگہ تاسو وایئ د هغې نہ بہتر طریقہ باندې به د دې حل را اواباسو۔ چې کوم د ہسپتال حالت دے، (تالیاں) چونکه دې وخت کبنی مونږ په اقتدار کبنی نه یو او گورنمنٹ Caretaker دے نو زه چونکه په هغې کبنی مداخلت نشم کولے خو زه یقین درکوم چې ان شاء اللہ د ہسپتال حالت به هم تھیک کبیری او ما هغه بله ورخ هم ڈاک्टرانو ته وئیلی دی چې کومہ دھماکه وشی، کوم Patient راخی نو هفوی ته به VIP treatment ورکوئ، دا نه چې یو غریب سرے دې دھماکہ کبنی دغه شو او هغه ته کت نه ملاویبری نو ان شاء اللہ دا یقین درکوم چې ہر یو Patient ته، چې کوم دھماکو کبنی هغه راخی یا خہ تکلیف کبنی وی، هغه غریبانا نو ته به ان شاء اللہ VIP treatment ملاویبری کوم چې سرمایہ دارو ته ملاویبری۔

جناب صدر نشین: یہ جو Burn unit کی انہوں نے بات کی، یہ واقعی صوبے کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ ایک زیر تعمیر Burn unit جی ٹی روڈ پر کہیں تعمیر ہو رہا تھا، یہ Flyover کیسا تھے لیکن وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا تھا یا کس کا تھا؟ پتہ نہیں انہوں نے پیپل آئنس کیلئے وہ Convert کیا جو کہ وہ نہ بن سکا اور نہ Burn unit، تعمیری آپ سے گزارش ہو گی اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ جو بیٹھا ہے، ان کو بھی وہ دی جاتی ہے کہ فوراً اس Burn unit کو جو زیر تعمیر تھا، اس کا کیس نکال کے جیسے ہی ہماری نئی حکومت آتی ہے، مجھے یقین ہے کہ ان شاء اللہ پہلا قدم پرویز صاحب! آپ یا آپ کے ساتھی جو بھی منستر صاحب، یہ Burn unit پشاور میں انتہائی ضروری ہے، اس کا کیس ابھی سے ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نکالے اور اس پر ہوم ورک کر کے آنے والے وزیر اعلیٰ صاحب کو پیش کرے۔ میرے خیال میں بس اتنا کافی ہو گا جی۔

جناب فخر اعظم وزیر: جناب سپیکر!

جناب صدر نشین: جی فخر اعظم صاحب، فخر اعظم صاحب کامائیک آن کریں آپ خود آن کریں۔
PK-71 کامائیک آن کریں۔

جناب فخر اعظم وزیر: جناب سپیکر صاحب، د تولونہ اول خوزہ مبارکباد ورکوم چې کوم ورونه دلته راغلی دی او کومې خویندې مو دلته راغلې دی، د دې نه وړاندې شوکت یوسفزئی صاحب چې کومې خبرې وکړې او بابک صاحب کومې خبرې وکړې د صوبې په حواله باندې نو زه ډیتیل کښې نه خم خوزہ یو دا خبره کوم چې زمونږه صوبې ته د تولونہ غټه مسئله د امن ده او په دې سلسه کښې زما دا اپیل هم دے او کوشش هم دے چې خومره زر زر کیدے شی چې درون حملې بند شی ځکه چې زمونږه د صوبې د تولونہ غټه خبره د امن ده نو چې درون حملې بند شی نو ان شاء اللہ د دغې سره به په صوبه کښې زیات تر امن راشی او بله دا خبره ده چې د طالبانو سره د مذاکرات وشی ځکه دا مذاکرات چې وشی ان شاء اللہ نو په صوبه کښې به امن راشی او صوبه کښې به خوشحالی راشی او امن به راشی۔ ډیره مننه، ډیره شکریه۔

جناب صدر نشین: PK-93، بہرام خان صاحب۔ ملک بہرام صاحب کے بیٹے کیلئے دعا۔۔۔۔۔

جناب انور حیات خان: جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے تمام معزز اکین کو سب سے پہلے آج ان کے حلف اٹھانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور جناب سپیکر، آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے آج جس بہتر طریقے سے ایوان کی کارروائی چلائی، اس پر آپ کو مبارک ہو۔ امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ جو آنے والی حکومت ہے، جو صوبہ خیبر پختونخوا کے مسائل ہیں، جن گھمیبر مسائل میں ہمارا صوبہ پریشانی کی حالت میں ہے، اللہ تعالیٰ آنے والی حکومت کو یہ توفیق دے، دعا ہے ہماری کہ وہ ان حالات کو بہتر کر سکے اور جیسا کہ مجھ سے پہلے کچھ معزز اکین نے امن کے سلسلے میں بات کی، امید کرتا ہوں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ جو حکومت آئیگی، وہ صوبے میں امن و امان کیلئے اور جو دوسرے مسائل ہیں، ان کیلئے بھر پور طریقے سے کام کرے گی اور ہماری طرف سے بھی تقریباً ان کو پورا تعاون حاصل ہو گا۔ بہت شکریہ۔

جناب صدر نشین: PK-47، سردار اور نگزیب نوٹھا صاحب۔ میرے خیال میں ان کے بعد اور تقاریب
اگر کل کیلئے رکھ دی جائیں تو بہتر ہو گا۔ سردار اور نگزیب نوٹھا۔

سردار اور نگزیب نوٹھا: جناب سپیکر صاحب! ----

جناب صدر نشین: PK-47، آپ غلط سیٹ پر تو نہیں بیٹھے ہیں، اس طرف آجائیں۔ سلیم خان! سیٹ چھوڑ
دیں آپ، آپ کی سیٹ پر سلیم خان صاحب بیٹھے ہیں۔

سردار اور نگزیب نوٹھا: جناب سپیکر صاحب! میں اپنی طرف سے جتنے نو منتخب ممبر ان اسمبلی منتخب ہو کر
آئے نے، میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے پانچ سال، میں
اسلنے ہند کو میں بات کر رہا ہوں، میں بار بار ریکوست کرتا ہوں کہ جی اردو میں بات کریں، یہ پشتومیں بات
کرتے ہیں، مجھے سمجھ نہیں آتی ہے، میرا حق ہے کہ میں بھی ہزارہ سے تعلق رکھتا ہوں، میں ہند کو میں بات
کروں۔ (تالیاں) جناب سپیکر صاحب، میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پچھلے پانچ سال،
ابھی Rules کل سے نئے سپیکر صاحب شروع کریں گے، یہ پرانے سپیکر صاحب ہیں تو میں آپ کو مبارکباد،
آپ کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پچھلے پانچ سال میں جس طرح ----

جناب صدر نشین: ابھی آپ اردو میں بولیں کیونکہ رول زمین اور کسی زبان میں نہیں ہے جی۔

سردار اور نگزیب نوٹھا: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں ----

Presiding Officer: Thank you ji, thank you.

سردار اور نگزیب نوٹھا: کہ آپ نے پچھلے پانچ سال اس طرح اپوزیشن کا خصوصی طور پر بڑا خیال رکھا،
اپوزیشن کے ممبر ان کو حکومت کے مقابلے میں زیادہ آپ نے اپوزیشن کو ظامم دیا۔ میں نئے سپیکر صاحب
سے بھی بھی توقع رکھوں گا کہ وہ اپوزیشن کا خیال رکھیں گے اور جناب سپیکر صاحب، یہ جور و لیت کہ قائد مسلم
لیگ نون، میاں نواز شریف صاحب نے صوبہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کے مینڈیٹ کا احترام کرتے
ہوئے انہیں حکومت کی دعوت دی، اگر تحریک انصاف کی حکومت نے اچھے کام کئے تو ہم ان کو ان شاء اللہ
سپورٹ کریں گے اور جہاں پر یہ غلطی کریں گے تو ضرور ان کی غلطیوں کی بھی نشاندہی کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب
کو مل کر صوبہ خیبر پختونخوا کے عوام کے پریشانیوں کو دور کرنے کی توفیق عطا فرمائے ----

جناب صدر نشین: آمین۔

سردار اور نگریب نلوٹھا: جناب سپیکر صاحب! اس صوبے کے لوگ بڑے پریشان ہیں، بڑے تنگ ہیں، برا حال ہے، نہ یہاں پر بجلی ہے، نہ گیس ہے، نہ سکون ہے، دہشت گردی ایک انتہا کو پہنچ گئی ہے، تو ان شاء اللہ ہم حکومت کو جو بھی ہم سے سپورٹ ہو سکے، ہم ان کی غلطیوں کی بھی نشاندہی کریں گے اور ان کے اچھے کام کو پورا پورا سپورٹ کریں گے۔ بڑی مہربانی۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ ہمایون معراج صاحب، PK-118۔ چائے میرے خیال میں ٹھنڈی ہو رہی ہے تو اس کیلئے اچھی بات ہے کہ

The Sitting is adjourned till 10:00 a.m of tomorrow morning.

(سمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ 30 مئی 2013ء صبح دس بجے تک کیلئے متوجی ہو گیا)

ضمیمه نمبر 1

حلف و فاداری رکنیت

[آرٹیکل 127 اور 65]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

میں، صدق دل سے حلف اٹھاتا/ اٹھاتی ہوں کہ میں

خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہونگا/ رہوں گی:

کہ بھیشیت رکن صوبائی اسمبلی خیر پختو نخوا صوبہ، میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری،

اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کی قواعد کے

مطابق، اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یک جہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا/ دوں گی:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کیلئے کوشش رہوں گا/ رہوں گی جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا/ رکھوں گی اور اس کا تحفظ اور دفاع

کروں گا/ کروں گی:

[اللّٰہُ تَعَالٰی میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)]

ضمیمه نمبر 2

حلف اٹھانے والے نو منتخب ارکین صوبائی اسمبلی خبر پختو نخوا

نمبر شمار	حلقه نیابت	اسماۓ گرامی
-01	پی کے-1 پشاور-I	جناب ضیاء اللہ آفریدی
-02	پی کے-2 پشاور-II	جناب شوکت علی یوسفی
-03	پی کے-3 پشاور-III	جناب جاوید نسیم
-04	پی کے-4 پشاور-IV	جناب عارف یوسف
-05	پی کے-5 پشاور-V	جناب یاسین خان خلیل
-06	پی کے-6 پشاور-VI	جناب فضل الہی
-07	پی کے-7 پشاور-VII	جناب محمود جان
-08	پی کے-8 پشاور-VIII	ارباب اکبر حیات
-09	پی کے-9 پشاور-IX	ارباب جہانداد خان
-10	پی کے-10 پشاور-X	جناب شاہ فرمان
-11	پی کے-11 پشاور-XI	سید محمد اشتیاق
-12	پی کے-12 نو شہرہ-I	جناب خلیق الرحمن
-13	پی کے-13 نو شہرہ-II	جناب پروین خٹک
-14	پی کے-14 نو شہرہ-III	جناب جمشید الدین
-15	پی کے-15 نو شہرہ-IV	جناب محمد ادریس
-16	پی کے-16 نو شہرہ-V	جناب قربان علی خان
-17	پی کے-17 چار سدہ-I	جناب فضل شکور خان
-18	پی کے-18 چار سدہ-II	جناب سلطان محمد خان

جناب ارشد علی	پی کے۔19 چار سدہ۔III	-19
جناب خالد خان	پی کے۔20 چار سدہ۔IV	-20
جناب سکندر حیات خان	پی کے۔21 چار سدہ۔V	-21
جناب محمد عارف	پی کے۔22 چار سدہ۔VI	-22
جناب محمد زاہد درانی	پی کے۔24 مردان۔II	-23
جناب عبید اللہ میار	پی کے۔25 مردان۔III	-24
جناب افتخار علی مشواني	پی کے۔26 مردان۔IV	-25
جناب عمران خان	پی کے۔27 مردان۔V	-26
جناب گوہر علی شاہ	پی کے۔28 مردان۔VI	-27
جناب طفیل انجمن	پی کے۔29 مردان۔VII	-28
جناب محمد عاطف	پی کے۔30 مردان۔VIII	-29
جناب بابر خان	پی کے۔31 صوابی۔I	-30
جناب شہرام خان	پی کے۔32 صوابی۔II	-31
جناب محمد علی ترکئی	پی کے۔33 صوابی۔III	-32
جناب عبدالکریم	پی کے۔34 صوابی۔IV	-33
جناب اسد قصیر	پی کے۔35 صوابی۔V	-34
جناب محمد شیراز	پی کے۔36 صوابی۔VI	-35
جناب امجد خان آفریدی	پی کے۔37 کوہاٹ۔I	-36
جناب ضیاء اللہ خان بنگش	پی کے۔38 کوہاٹ۔II	-37
جناب امیاز شاہد	پی کے۔39 کوہاٹ۔III	-38
جناب گل صاحب خان	پی کے۔40 کرک۔I	-39
ملک قاسم خان خٹک	پی کے۔41 کرک۔II	-40

جناب فرید خان	پی کے-42 ہنگو-I	-41
مفتی سید جاناں	پی کے-43 ہنگو-II	-42
جناب مشتاق احمد غنی	پی کے-44 ایبٹ آباد-I	-43
سردار مہتاب احمد خان	پی کے-45 ایبٹ آباد-II	-44
حاجی قلندر خان لودھی	پی کے-46 ایبٹ آباد-III	-45
سردار اور نگزیب ملوٹھا	پی کے-47 ایبٹ آباد-IV	-46
سردار محمد ادریس	پی کے-48 ایبٹ آباد-V	-47
راجہ فیصل زمان	پی کے-49 ہری پور-I	-48
جناب یوسف ایوب خان	پی کے-50 ہری پور-II	-49
جناب گوہر نواز خان	پی کے-51 ہری پور-III	-50
جناب فیصل زمان	پی کے-52 ہری پور-IV	-51
سردار ظہور احمد	پی کے-53 مانسہرہ-I	-52
میاں ضیاء الرحمن	پی کے-54 مانسہرہ-II	-53
جناب صالح محمد	پی کے-55 مانسہرہ-III	-54
جناب وجیہہ الزمان خان	پی کے-56 مانسہرہ-IV	-55
الحاج ابرار حسین	پی کے-57 مانسہرہ-V	-56
جناب زرین گل	پی کے-58 تور غر (اولڈ مانسہرہ-VI)	-57
نو بزادہ ولی محمد خان	پی کے-59 بلگرام-I	-58
جناب شاہ حسین خان	پی کے-60 بلگرام-II	-59
جناب عبدالحق خان	پی کے-61 کوہستان-I	-60
جناب محمد عصمت اللہ	پی کے-62 کوہستان-II	-61
جناب عبدالستار خان	پی کے-63 کوہستان-III	-62

جناب علی امین خان	پی کے۔64 ڈی آئی خان۔I	-63
جناب سمیع اللہ	پی کے۔65 ڈی آئی خان۔II	-64
مولانا لطف الرحمن	پی کے۔66 ڈی آئی خان۔III	-65
جناب اسرار اللہ خان گندھاپور	پی کے۔67 ڈی آئی خان۔IV	-66
جناب جاوید اکبر خان	پی کے۔68 ڈی آئی خان۔V	-67
جناب محمود احمد خان	پی کے۔69 ٹانک	-68
جناب فخر اعظم وزیر	پی کے۔71 بنوں۔II	-69
جناب شاہ محمد خان	پی کے۔72 بنوں۔III	-70
جناب ملک ریاض خان	پی کے۔73 بنوں۔IV	-71
جناب انور حیات خان	پی کے۔74 کلی مرودت۔I	-72
جناب نور سلیم ملک	پی ایف۔75 کلی مرودت۔II	-73
جناب منور خان ایڈوکیٹ	پی کے۔76 کلی مرودت۔III	-74
جناب سردار حسین	پی کے۔77 بونیر۔I	-75
جناب حبیب الرحمن	پی کے۔78 بونیر۔II	-76
مولانا مفتی فضل غفور	پی کے۔79 بونیر۔III	-77
جناب فضل حکیم	پی کے۔80 سواد۔I	-78
جناب عزیز اللہ خان	پی کے۔81 سواد۔II	-79
جناب امجد علی	پی کے۔82 سواد۔III	-80
جناب محب اللہ خان	پی کے۔83 سواد۔IV	-81
جناب محمود خان	پی کے۔84 سواد۔V	-82
جناب جعفر شاہ	پی کے۔85 سواد۔VI	-83
جناب قیوس خان	پی کے۔86 سواد۔VII	-84

جناب محمد رشاد خان	پی کے۔ 87 شانگھا۔ I	-85
جناب عبدالمنیم	پی کے۔ 88 شانگھا۔ II	-86
جناب سلیم خان	پی کے۔ 89 چڑال۔ I	-87
جناب غلام محمد	پی کے۔ 90 چڑال۔ II	-88
جناب عنایت اللہ	پی کے۔ 91 اپریل۔ I	-89
جناب محمد علی	پی کے۔ 92 اپریل۔ II	-90
جناب ہرا مخان	پی کے۔ 93 اپریل۔ III	-91
جناب مظفر سید	پی کے۔ 94 لوردیر۔ I	-92
جناب سراج الحق	پی کے۔ 95 لوردیر۔ II	-93
جناب سعید گل	پی کے۔ 96 لوردیر۔ III	-94
جناب بخت بیدار	پی کے۔ 97 لوردیر۔ IV	-95
سید محمد علی شاہ	پی کے۔ 98 ملکنڈ محفوظ علاقہ۔ I	-96
جناب شکیل احمد	پی کے۔ 99 ملکنڈ محفوظ علاقہ۔ II	-97

خواتین کی مخصوص نشستیں

محترمہ نسیم حیات	-01
محترمہ مہر تاج رو غانی	-02
محترمہ نادیہ شیر	-03
محترمہ عائشہ نعیم	-04
محترمہ ملیحہ تنویر	-05
محترمہ زرین ریاض	-06
محترمہ زرگس	-07
محترمہ نگینہ خان	-08

محترمہ دینا ناز	-09
محترمہ بی بی فوزیہ	-10
محترمہ عظیمی خان	-11
محترمہ نجمہ شاہین	-12
محترمہ آمنہ سردار	-13
محترمہ رقیہ حنا	-14
محترمہ ثوبیہ شاہد	-15
محترمہ راشدہ رفت	-16
محترمہ انبیسے زیب طاہر خیلی	-17
محترمہ معراج ہمایون خان	-18
محترمہ یاسین پیر محمد خان	-19
محترمہ خاتون بی بی	-20
محترمہ نگہت اور کرنی	-21

غیر مسلموں کی مخصوص نشانیں

جناب سورن سنگھ	-01
جناب عسکر پرویز	-02
جناب فریدر ک عظیم	-03